روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 16 ستمبر 2008ء 15 رمضان 1429 ہجری 16 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 213

ہم زندہ ہیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تمہارے بھائی احد میں شہید کئے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روحوں کو جنت میں بھیجا۔ انہوں نے جنت کی نعماء سے لذت پائی تو انہوں نے کہا کوئی ہمارے بھائیوں کو یہ خبر پہنچائے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں اور ہمیں رزق دیا جاتا ہے۔ تا کہ وہ جہاد سے بے رغبتی نہ کریں۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی فضل الشہادت حدیث نمبر 2158)

دین کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والوں کا خدا کے نزدیک بہت بڑا مقام ہے

راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے دو امرائے جماعت احمدیہ کے فضائل اور اخلاص کا تذکرہ

صبر دعا اور استقامت کے ساتھ ابتلاؤں سے گزرنے والی قوم ہمیشہ زندہ رہتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 ستمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیات 154 تا 158 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ آج جو مضمون میں بیان کرنے لگا ہوں وہ گزشتہ دنوں ہمارے دو مخلصین جو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے ان کے حوالے سے ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صبر' دعا' راہ مولیٰ میں جان فدا کرنے والوں کا مقام، ابتلاؤں کی وجہ' اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی طرف توجہ اور اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام پانے والوں کا ذکر ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر تمہیں جان اور مال کے قربان کرنے کے امتحانوں سے گزرنا پڑے اور روحانی اذیتوں کا بھی سامنا کرنا پڑے اور تم صبر' حوصلے اور دعاؤں کے ساتھ ان امتحانوں سے گزر گئے تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا اور تمہیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ جان کی قربانی کرنے والوں کے مقام کے بارے میں فرماتا ہے کہ دین کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والوں کا خدا تعالیٰ کے نزدیک ایک بہت بڑا مقام ہے۔ ایک حدیث میں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی راہ میں جان کی قربانی پیش کرنے والوں کی چھ خصوصیات ہیں یہ کہ اسے خون کا پہلا قطرہ گرنے کے وقت ہی بخش دیا جائے گا' وہ جنت میں اپنے ٹھکانے کو دیکھ لے گا' اسے قبر کے عذاب سے پناہ دی جائے گی' وہ بڑی گھبراہٹ سے امن میں رہے گا' اس کے سر پر ایک ایسا وقار کا تاج رکھا جائے گا جس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا اور اسے اپنے ستر اقارب کی شفاعت کا حق دیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دشمن تو تمہیں اس لئے قتل کرتا ہے کہ زندگی کا خاتمہ کر کے عددی لحاظ سے بھی تمہیں کم اور کمزور کر دے لیکن ایک یا چند اشخاص کا قتل جو خدا کے لئے ہوا' اس سے جماعتیں مردہ نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ ایک شخص کی موت کئی اور مومنوں کی زندگی کے سامان کر جاتی ہیں۔ بلکہ اس نے ان میں وہ روح پھونک دی ہے جس نے نئی زندگی انہیں عطا کی ہے' اپنی قربانیوں کے قائم کرنے کا وہ فہم عطا کیا ہے جس سے وہ ایک نئے جوش اور جذبے سے دین کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے گزشتہ دنوں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے دو مخلصین جماعت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پہلے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ہمارے بہت ہی پیارے بھائی ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص سندھ ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف اور آپ کے والد ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب کا خلافت کے ساتھ اطاعت و وفا کا سلوک' ان کے خاندانی کوائف' تعلیمی قابلیت' ذاتی خوبیوں جماعتی خدمتوں اور کے والد صاحب اور ان کے نانا جان ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا اپنے اور اپنے خاندان کے ساتھ خاص تعلقات کا بھی تذکرہ فرمایا' حضور انور نے محترم ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ کے عظیم حوصلے اور صبر کے مظاہرے اور اسی طرح اپنے خاوند کے ساتھ کامل وفا کا ذکر بھی کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کے درجات بلند کرے اور ان کی اہلیہ اور ان کی بزرگ والدہ محترمہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی کے ساتھ بچوں کی خوشیاں دکھائے۔ حضور انور نے غیر از جماعت لوگوں کے ڈاکٹر صاحب کے قتل پر افسوسناک اور اس واقعہ کے خلاف مذمتی پیغامات پڑھ کر سنائے اور ڈاکٹر صاحب موصوف کے بارے میں نیک تاثرات کے اظہار کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوسرے جو راہ مولیٰ میں قربان ہوئے وہ مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نواب شاہ سندھ ہیں۔ ان کے خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کے تعلق' ان کی ذاتی خوبیوں اور جماعتی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ان دونوں فدایان سلسلہ کے بارے میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ ہیں جماعت کی خدمت کرنے والے کارکنان۔

حضور انور نے دو زخمیوں کے لئے بھی دعا کا اعلان فرمایا۔ ایک تو شیخ سعید احمد صاحب ہیں جن کو اس ماہ رمضان کے آغاز میں کراچی میں اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے گولیاں مار کر شدید زخمی کر دیا گیا اور دوسرے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے ساتھ ان کے احمدی گارڈ مکرم عارف صاحب یہ بھی شدید زخمی ہیں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور ان کو صحت دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور قوم کو بھی ان انسانیت دشمن لوگوں سے محفوظ رکھے' ان دنوں بہت دعائیں کریں' اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1 پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

تعارف

آداب ہجر ... رزق خیال

شاعر: عبدالکریم قدسیؔ

کھدر پوش ایوارڈ یافتہ پنجابی شعری مجموعے ''سردل'' کے شاعر جناب عبدالکریم قدسی کا عام قاری کے لئے معروف حوالہ پنجابی شاعر کی حیثیت سے ہے۔ حال ہی میں خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے سلسلہ میں آپ کے دو اردو شعری مجموعے ''آداب ہجر'' اور ''رزق خیال'' منظر عام پر آئے ہیں۔ ''رزق خیال'' میں قدسی صاحب نے 1979ء سے 1993ء تک کا کلام جبکہ ''آداب ہجر'' میں 1994ء سے 2001ء تک کا کلام شامل کیا ہے۔ اس سے قبل جناب قدسی صاحب حضرت مسیح موعود کے معرکۃ الآراء عربی قصیدے کے اردو اور پنجابی منظوم تراجم کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ ''آداب ہجر'' میں محترم عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل ''قدسیوں کا شاعر'' کے زیر عنوان لکھتے ہیں:۔

''یہ درویش شاعر اپنے حال میں مست اور دنیا کی شوکت سے بے پرواہ ہے وہ جانتا ہے کہ ریڈیو کی صدا ہوا میں اڑ جاتی ہے۔ اخبار کے حرف دوسرے دن ردی کی ٹوکری میں نظر آتے ہیں مگر سلسلہ کا لٹریچر جتنا پرانا ہو آثار قدیمہ کی طرح قیمتی اور نایاب ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے اس کی لذت سرکاری ریڈیو اور کثیر التعداد اشاعت اخباروں میں نہیں جماعت کے اخبارات ورسائل میں ہے''۔

خود عبدالکریم قدسی صاحب نے ''تذکرے محبت کے'' اس طرح بیان کئے ہیں جو نوجوان شاعروں اور ادیبوں کے لئے مشعل راہ ہیں۔ ادب کی وادیٔ پُرخار میں جن مراحل اور تجربات سے نوجوان شاعروں کو گزرنا پڑتا ہے یہ ''داستان محبت'' قدسیؔ صاحب کے قلم سے پڑھ کر اس سے مہمیز کا کام لیا جا سکتا ہے۔

''رزق خیال پر چند سطور'' کے زیر عنوان مشہور نقاد پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد لکھتے ہیں:۔

''عبدالکریم قدسی ایک سادہ منش اور درویش صفت انسان ہیں۔ قدرت نے انہیں بے پناہ خوبیوں اور شاعرانہ صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ ان کی پنجابی شاعری ایک طویل ریاضت اور محنت کے سبب یوں نکھر کر سامنے آئی ہے کہ پنجابی ادب کی تاریخ کا ضروری حصہ بن گئی ہے۔ پنجابی ادب کے تاریخ نگار کسی بھی مرحلے پر انہیں نظر انداز کرنے کا خطرہ مول نہیں لیتے اور اہل نقد ونظر ان کے ذکر کے بغیر اپنی تحریروں کو بے اعتبار سمجھتے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ محض پنجابی حلقوں تک ہی محدود ہو گئے ہیں اور اردو دان طبقے کے لئے غیر اہم ہیں''۔

غالب کو اپنی فارسی شاعری پر بڑا ناز تھا مگر خدا کی قدرت انہیں دنیائے ادب میں لازوال شہرت اردو کے مختصر دیوان کی بدولت ملی۔ جناب عبدالکریم قدسی اردو اور پنجابی ہر دو زبانوں کے قادر الکلام شاعر ہیں۔ ہم یہ فیصلہ آنے والے وقت پر چھوڑتے ہیں کہ قدسی صاحب کا معروف حوالہ ان کی پنجابی شاعری ہے یا اردو؟ عمدہ کاغذ، خوبصورت ٹائٹل اور دلنشیں شاعری کے حامل شعری مجموعے ''آداب ہجر'' اور ''رزق خیال'' سے چند اشعار قارئین کرام کی نذر۔

جانے کس رستے سے آئے گا وہ اپنا شہسوار
شہر کا ہر راستہ، آراستہ کرتے رہو

.....

ہم تھوڑے ہیں لیکن ہمیں حقیر نہ سمجھو
ہم ابابیلوں کے چونچوں میں کنکر ہیں

.....

ہمیں بھی چاہئے اشکوں کی فصل پر قرضہ
زمین درد کا ہم بھی لگان دیتے ہیں

.....

اپنے بے خواف کواڑوں کو مقفل نہ کرو
روٹھنے والا کسی روز تو گھر آئے گا

.....

دار و رسن سے زنجیروں سے ڈرتے ہیں سب
اک ہم ہیں جو اس گہنے کی ضد کرتے ہیں

.....

زمین دل ہو کہ لاہور ہو یا لندن ہو
محبتوں کی عبادت قضا نہیں کرنا

.....

دل معبد ہے قدسی اس کی توقیر و تکریم کرو
دل کا شہر اجڑ جائے تو بستے بستے بستا ہے

(الف۔ن۔ع)

ولادت

۞ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب تارڑ مرحوم کولوتارڑ ضلع حافظ آباد تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم خاور محمود تارڑ صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے 15 سال بعد مورخہ 15 جولائی 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ملیحہ محمود تارڑ عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ایلومینیم کے برتن کھانے پکانے کے لئے استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

مکرم رانا محمد سرور ارشد صاحب

تم صبر کرو

رخصت ہوا منانؔ خدا دیکھ رہا ہے
یوسفؔ ہوا قربان خدا دیکھ رہا ہے

معصوموں کا یہ خون تو رنگ لا کے رہیگا
اب کیوں ہو پریشان خدا دیکھ رہا ہے

اندھیر نہیں اتنا کہ وہ دیکھ نہ پائے
ہر ظلم کا عنوان خدا دیکھ رہا ہے

ہر فضلِ خدا ہوگا شہیدوں کے گھروں پر
تم صبر کرو جان خدا دیکھ رہا ہے

ہم اہل محبت ہیں ہمیں غور سے دیکھو
اے امن کے داعیان خدا دیکھ رہا ہے

ہم نے تو کسی سے کبھی نفرت نہیں رکھی
رکھا ہے جو یہ ایمان خدا دیکھ رہا ہے

تم کیسے مٹا دو گے جو تقدیر اٹل ہے
اے وقت کے نادان خدا دیکھ رہا ہے

ناصر احمد سید

منان! مرحبا

تو جانثار دیں، تو مسیحا کا اک غلام
منان مرحبا تجھے، تجھ پر بہت سلام

تو خوش نصیب ہے بہت، تیرا ہے یہ مقام
تیرے لئے تڑپ اٹھا، پیارا میرا امام

ناصر احمد سید

مکرم رانا محمد سرور ارشد صاحب

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس انصاراللہ ضلع اوکاڑہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس انصاراللہ ضلع اوکاڑہ نے مورخہ 24۔اگست 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر اوکاڑہ میں سالانہ تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ بیت الذکر کو خوب سجایا گیا تھا۔ پروگرام سے قبل لوائے انصاراللہ لہرایا گیا۔ 11 بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی صدارت میں پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم 'عہد اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب امیر ضلع اوکاڑہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ ازاں بعد مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ' مکرم مجید احمد قریشی صاحب (ر) سپرنٹنڈنٹ جیل اور مکرم عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے تقاریر کیں۔ ان تقاریر کے بعد خاکسار ناظم مجلس انصاراللہ ضلع اوکاڑہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اختتامی خطاب صدر مجلس ومہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے فرمایا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی کے ارشاد پر مکرم امیر صاحب ضلع نے اجتماعی دعا کروائی۔ پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ کل 215/افراد نے پروگرام میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے نیک اثرات قائم فرمائے اور ہم سب کو خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

☆☆☆

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی تعلیم مستقل اور ہر زمانہ کے لئے ہے اور ہر زمانہ کے حالات کے مطابق اس پر غور کرنے والوں پر اس تعلیم کے عجائبات اور راز کھلتے ہیں

جو اس پر غور کرنے والا ہے اس سے فائدہ اٹھائے گا یا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا تو اس کو فائدہ پہنچے گا

اگر اس تعلیم پر عمل کرو اور نیکیوں کی طرف توجہ دو جو قرآن میں بیان ہوئی ہیں تو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہو گے

جامعہ احمدیہ قادیان کے دو طالبعلموں وسیم احمد اور حافظ اطہر احمد کی حادثاتی موت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8/اگست 2008ء بمطابق 8 ظہور 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خدا تعالیٰ کی ایک صفت مُهَيْمَن ہے، اس لفظ کے اہل لغت نے مختلف معنے کئے ہیں، وہ مَیں پہلے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

لسان العرب، ایک لغت کی کتاب ہے، اس میں لکھتے ہیں کہ اَلْمُهَيْمِنُ اور اَلْمُهَيْمَنُ اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جو پرانی کتابوں میں بیان ہوئی ہے۔ قرآن کریم میں آتا ہے کہ وہ مُهَيْمِنًا عَلَيْه یعنی بعض لوگوں نے مُهَيْمِن کا مطلب گواہ کیا ہے جس کا معنی ہے کہ وہ اس پر گواہ ہے۔ تو اس رُو سے وہ لکھتے ہیں کہ مُهَيْمِن کے معنی ہوں گے گواہ اور وہ ذات جو دوسروں کو خوف سے امن میں رکھے۔

اَلْاَزْهَرِی، مشہور لغوی ہیں وہ کہتے ہیں کہ مُهَيْمِن کا مطلب ہے، امین یعنی امانت دار۔ بعض نے مُهَيْمِن کو مُؤْتَمَن کے معنوں میں بھی بیان کیا ہے یعنی وہ ذات جس کو امین سمجھا جائے۔ مُهَيْمِنًا عَلَيْه کے معنی ہیں وہ ذات جو مخلوقات کے معاملات پر نگران اور محافظ ہو۔ مُهَيْمِن کے معنی بعض نے رقیب کے کئے ہیں یعنی وہ ذات جو نگران ہو۔

پھر ایک جگہ لغت میں کہتے ہیں، قرآن کریم کے مُهَيْمِنًا عَلَيْه ہونے کا ایک معنی یہ کیا گیا ہے کہ یہ کتب سابقہ پر نگران اور محافظ ہے۔

وہیب سے مروی ہے کہ جب بندہ وجودِ باری تعالیٰ میں فنا ہو جاتا ہے اور صدیقوں کی مُهَيْمَنِيَّت میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر کوئی مادی چیز ایسی نہیں رہتی جو اس کے دل کو بھائے۔ مُهَيْمَنِيَّت کا لفظ مُهَيْمِن کی نسبت سے ہے اور اس سے مراد ہے صدیقین والا اطمینان قلب۔ یعنی جب بندہ اُس درجہ کو پہنچ جاتا ہے تو نہ کوئی چیز بھاتی ہے اور نہ ہی اللہ کے سوا کوئی چیز اسے پسند آتی ہے۔

پھر اَلْقَامُوْس میں ہے کہ اَلْمُهَيْمِن یہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے اور مومن کے معنوں میں آیا ہے یعنی وہ ذات جو دوسروں کو خوف سے امن میں رکھنے والی ہو۔

لغت کی ایک کتاب اَقْرَبُ الْمَوَارِد ہے اس میں لکھا ہے کہ مُهَيْمِن، یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے، اس کا مطلب ہے کہ اَلْاَمِيْن۔ امن دینے والا یا نگران۔ اَلْمُؤْتَمَن وہ ذات جس کے پاس امانت رکھی جائے اور جس کو امین سمجھا جائے۔ اَلشَّاهِد گواہ (۔) وہ ذات جو اپنی مخلوقات کے اعمال اور ان کے رزق اور ان کی عمروں کی حدوں پر نگران اور محافظ ہو۔

قرآن کریم میں اس صفت کا استعمال دو جگہ آتا ہے۔ ایک سورۃ المائدہ کی آیت 49 اور سورۃ الحشر کی آیت 24 میں۔ پرانے مفسرین نے بھی ان آیات کے حوالے سے اس کے بعض معنی بیان کئے ہیں۔ پہلے مَیں مفسرین نے جو لکھا ہے وہ بیان کر دیتا ہوں۔

شیخ اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں لکھتے ہیں کہ قرآن کریم کو جو مُهَيْمِنًا عَلَيْه کہا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ تمام محافظ کتابوں کے تغیر و تبدل ہونے پر نگران ہے اور اب یہ قرآن اُن کی سچائی اور صحت اور پختگی اور شریعت کے بنیادی اور فروعی اصول کی گواہی دے گا اور پرانی شریعتوں کے جو احکام منسوخ ہو گئے اور جو باقی رہ گئے ان سب کی تعیین اب یہ کرے گا۔

پس اب یہ قرآن کریم ہے جو آخری شرعی کتاب ہے اور آنحضرت ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے۔ جس کا ہر ہر لفظ سچ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پرانی کتب کی تصدیق کرنے والا ہے۔ اب اگر سچائی ہے تو قرآن کریم میں ہے اور پرانی کتب اور صحیفوں کی بھی وہی باتیں صحیح ہیں جن کی قرآن کریم تصدیق کرتا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ مُهَيْمِنًا عَلَيْه اسے تمام کتب پر نگران بنایا گیا ہے جیسا کہ مفسرین نے بھی لکھا ہے۔

سورۃ المائدہ کی آیت 49 کے شروع میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (المائدہ:49) تو یہ تصدیق کے ساتھ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت کی بھی یقین دہانی کرا دی کہ پہلے صحیفوں کی ہمیشہ صحت سے رہنے کی تو کوئی ضمانت نہیں تھی۔ لیکن یہ قرآن کریم کیونکہ ان پر اب نگران اور محافظ ہے اس لئے نگران اور محافظ ہونے کی حیثیت سے خود بھی محفوظ ہے۔ اور اس بارے میں دوسری جگہ واضح الفاظ میں قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الحجر:10)۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’خداوند نے کہا تھا کہ مَیں اپنے کلام کی آپ حفاظت کروں گا۔ اب دیکھو کیا یہ سچ ہے یا نہیں کہ وہ تعلیم جو آنحضرت ﷺ نے خدائے تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ اس کی کلام کے پہنچائی تھی وہ برابر اس کی کلام میں محفوظ چلی آتی ہے‘‘۔

پس یہ حفاظت کا وعدہ جو قرآن کریم کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے یہ اس بات کی بھی تصدیق کرتا ہے کہ پہلی کتب کی جو باتیں قرآن کریم تصدیق کرتا ہے وہی سچی باتیں ہیں۔ غیر ....قرآن کریم کی باتوں کو مانیں یا نہ مانیں لیکن ان کا ایک بہت بڑا طبقہ جو مذہب سے دلچسپی رکھتا ہے یہ مانتا ہے کہ ان کی کتب 100 فیصد اصلی حالت میں نہیں ہیں۔ دوسرے 100 فیصد اس پر عمل کرنے کی کوشش نہیں ہوتی۔

قرآن کریم کے بارہ میں بھی لوگ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ ابتداء سے آج تک اپنی اصلی حالت

میں ہے۔گو کہ بعض شبہات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔جیسا کہ مَیں نے ایک خطبہ میں ذکر کیا تھا کہ امریکہ میں گزشتہ دنوں کوشش کی گئی ہے اور اب اس کی تحقیق کی جارہی ہے لیکن ابھی تک یہ ثابت نہیں کر سکے۔تو قرآن کریم کے بارہ میں بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ صحیح حالت میں ہے اور یہی چیز قرآن کریم کو باقی صحیفوں پر فوقیت دلواتی ہے۔پس یہاں قرآن کریم کا یہ دعویٰ کہ یہ باقی کتب پر نگران ہے اس کے باقی کتب پر نگران ہونے اور پہلے انبیاء کے جو واقعات اس میں بیان کئے گئے ہیں ان کے سچے ہونے کی دلیل ہے اور پرانی کتب میں بیان کردہ واقعات وہی سچے ہیں جن کو قرآن کریم نے ردّ نہیں کیا یا جن کی تصدیق کی ہے۔

اس طرح اس سے یہ بھی مراد ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم مستقل اور ہر زمانہ کے لئے ہے اور ہر زمانہ کے حالات کے مطابق اس پر غور کرنے والوں پر اس تعلیم کے عجائبات اور راز کھلتے ہیں۔اور پھر صرف جماعتی سطح اور قومی سطح پر ہی نہیں بلکہ انفرادی طور پر بھی ہر شخص جو اس کتاب کو ماننے والا ہے اور جو اس پر غور کرنے والا ہے اس سے فائدہ اٹھائے گا یا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا تو اس کو فائدہ پہنچے گا۔یعنی روحانی طور پر بھی اور مادی طور پر بھی ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

پس اگر حقیقی فائدہ اٹھانا ہے تو اس تعلیم کا جُوا جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے اپنی گردن پر ڈالنا ہوگا اور پھر اسی وجہ سے ہر شخص ایمان میں بھی مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔خدا تعالیٰ کی صفت مُھَیۡمِن سے پھر فیض اٹھائے گا۔پس ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ فیض اٹھانے کے لئے اس تعلیم پر عمل کرنا، اس میں بیان کردہ احکامات پر عمل کرنا اور ان نیکیوں میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس میں بیان فرمائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ایک دوسری جگہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ البقرہ:149) اور ہر ایک شخص کا ایک مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ اپنے آپ پر مسلط کر لیتا ہے سو تمہارا مطمح نظر یہ ہو کہ تم نیکیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔پس اس تعلیم پر عمل کرنے والا بننے کے لئے یہ نیکیاں مسلط کرنی ہوں گی۔یا مسلط کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔نیکیوں کو ہر دوسری بات پر فوقیت دینی ہوگی۔

سورۃ المائدہ کی آیت کے شروع میں سابقہ کتب کا ذکر کرکے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ لوگ اُس تعلیم کو بھول گئے جو انہیں دی گئی تھی۔اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی کتب میں تحریف شروع ہو گئی اور ان انعامات سے بھی وہ لوگ محروم ہو گئے۔اگر نہ بھولتے اس میں تحریف نہ کرتے تو انعام سے بھی محروم نہ ہوتے۔یہود و عیسائی پھر اس کے نتیجہ میں آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے والے ہوتے۔لیکن قرآن کریم کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ اس میں تحریف نہیں ہوسکتی۔کوئی ردّ و بدل نہیں ہوسکتا۔اس کی حفاظت خدا تعالیٰ خود فرمائے گا۔ایک تو یہ تحریری صورت میں محفوظ ہے، گزشتہ 1500 سال سے محفوظ چلی آرہی ہے، دوسرے لاکھوں حفاظ کے سینوں میں محفوظ ہے، اور پھر مجددین کے ذریعہ سے اس کی تعلیم پر عمل بھی ہمیشہ محفوظ رہا ہے۔چاہے تھوڑے پیمانے پر رہا ہو..........اس لئے تعلیم کے بگڑنے کا تو سوال نہیں لیکن افراد کے بگڑنے کا امکان پیدا ہوسکتا ہے۔اس لئے ہر فرد کو بھی یہ تنبیہ کردی گئی کہ اس تعلیم پر عمل کرو اور ان اعمال صالحہ اور نیکیوں کی طرف توجہ دو جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں تو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہو گے۔قرآن کریم میں یہ تنبیہ فرما دی کہ یہ قرآن کیونکہ نگران ہے اس لئے ہر فیصلہ اس کے مطابق ہونا چاہئے۔نیکیوں کے معیار اب اس کے مطابق مقرر ہونے چاہئیں جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔

ایک دوسری جگہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (المومنون:58) یعنی وہ لوگ اپنے ربّ کے رعب سے ڈرنے والے ہیں۔پھر فرمایا (۔) (المومنون:59) وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔پھر فرمایا ہے (۔) (المومنون:60) اور وہ لوگ جو اپنے ربّ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔پھر فرماتا ہے (۔) (المومنون:61) اور وہ لوگ کہ جو بھی وہ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل اس خیال سے ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہ خصوصیات بیان کرنے کے بعد خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (المومنون:62) کہ یہی وہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور وہ ان پر سبقت لے جانے والے ہیں۔

پس ان آیات میں نیکیوں میں بڑھنے والوں کی کچھ خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔پہلی بات یہ کہ دنیا داری ان کا مطمح نظر نہیں ہوتا۔جیسا کہ پہلے فرمایا تھا کہ تمہارا مطمح نظر بھلائی میں بڑھنا ہے بلکہ سب سے اہم چیز جن کی انہیں تلاش ہے وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق صرف ظاہری الفاظ کا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی خشیت ان کے دلوں پر قائم ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ کا رعب ان پر ہوتا ہے اور اس رعب اور ڈر کی وجہ سے اور اس تعلق کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ سے ہے وہ اس کے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی ذات ان کو ہر وقت ہر کام سے پہلے اپنے وجود کا احساس دلا رہی ہوتی ہے۔ہر وقت ان کے ذہن میں ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ایک ذات ہے جو ہر وقت مجھے دیکھ رہی ہے۔وہ اپنے ایمان میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی تمام آیات پر ایمان لاتے ہیں۔قرآن کریم کی تمام پیشگوئیوں پر انہیں یقین ہوتا ہے۔قرآن کریم ایک قائم رہنے والی کتاب ہے جس نے گزشتہ صحیفوں کو بھی درست کیا ہے یا تصدیق کی ہے اور آئندہ کے لئے بھی (۔) کے زندہ ہونے کے کچھ نشان ظاہر فرمائے اور اس زمانے میں مسیح موعود کا ظہور بھی ان نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔............

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:’’یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن شریف نے پہلی کتابوں اور نبیوں پر احسان کیا ہے جو ان کی تعلیموں کو جو قصے کے رنگ میں تھیں علمی رنگ دے دیا ہے۔مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص ان قصوں اور کہانیوں سے نجات نہیں پا سکتا جب تک وہ قرآن شریف کو نہ پڑھے کیونکہ قرآن شریف ہی کی یہ شان ہے کہ وہ (۔) (الطارق:14-15)‘‘یعنی یقیناً وہ ایک فیصلہ کن کلام ہے اور ہرگز کوئی بیہودہ کلام نہیں‘‘۔

فرماتے ہیں کہ’’وہ میزان مُھَیۡمِن، نور اور شفا اور رحمت ہے۔جو لوگ قرآن شریف کو پڑھتے اور اسے قصہ سمجھتے ہیں انہوں نے قرآن شریف نہیں پڑھا بلکہ اس کی بے حرمتی کی ہے۔ہمارے مخالف کیوں ہماری مخالفت میں اس قدر تیز ہوئے ہیں؟ صرف اسی لئے کہ ہم قرآن شریف کو جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ سراسر نور، حکمت اور معرفت ہے، دکھانا چاہتے ہیں۔اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ قرآن شریف کو ایک معمولی قصے سے بڑھ کر وقعت نہ دیں۔ہم اس کو گوارا نہیں کر سکتے۔خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم پر کھول دیا ہے کہ قرآن شریف ایک زندہ اور روشن کتاب ہے، اس لئے ہم ان کی مخالفت کی کیوں پروا کریں۔غرض مَیں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو کشف حقائق کے لئے قائم کیا ہے کیونکہ بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہوسکتا اور مَیں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ (۔) کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لئے مامور کیا ہے۔اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 113۔جدید ایڈیشن)

پھر اللہ تعالیٰ نے آگے فرمایا کہ نیکیوں میں بڑھنے والے گروہ کی تعریف یہ ہے کہ وہ کسی کو بھی اللہ کے مقابلے میں شریک نہیں ٹھہراتے۔لیکن مسیح موعود کے زمانہ کے حالات بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ سورۃ الجمعۃ میں فرماتا ہے کہ مخفی شرک اس زمانے کے (۔) میں اس حد تک نظر آئے گا کہ باوجود (۔) کہلانے کے عبادات کی طرف توجہ نہیں ہوگی۔تجارتیں اور دل بہلاوے کی چیزیں انہیں نمازوں کی نسبت زیادہ پرکشش نظر آرہی ہوں گی۔بجائے نیکیوں میں بڑھنے کے وہ یہود و نصاریٰ کی طرح (۔) اور قرآن کی تعلیم کو بھلا رہے ہوں گے۔عبادات کی طرف توجہ بھی کم ہوگی اور اعمال صالحہ کی بجا آوری کی طرف بھی توجہ کم ہوگی۔چنانچہ آج ہم دیکھتے ہیں (۔) کی اکثریت اسی پر چلتی

نظر آتی ہے۔لیکن ہمیں بھی یہ بات دعوت فکر دیتی ہے کہ ہم بھی اپنے جائزے لیتے رہیں کہ کہیں اپنے آپ کو اپنے نفس کے دھوکے میں تو نہیں ڈال رہے؟

پھر ایک نشانی یہ بتائی کہ نیکیوں میں بڑھنے والے اپنی دولت دونوں ہاتھوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔لیکن پھر بھی یہ خوف رہتا ہے کہ پتہ نہیں اس معیار پر پورے اتر بھی رہے ہیں یا نہیں جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔کہیں اُس معیار سے نیچے رہ کر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے تو نہیں بن رہے؟ پس یہ باتیں ایسی ہیں جو پھر آگے باریک در باریک نیکیوں کی طرف توجہ دلاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کے حصول کے لئے نہ صرف ایک مومن کوشش کرتا ہے بلکہ ان میں بڑھنے کی بھی کوشش کرتا ہے اور جب یہ عمل ہوں گے تو تب ایک انسان اس خدا کی پناہ میں رہے گا جو ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے، جو قُــدُّوْس ہے، جو سَلَام ہے، جو امن دینے والا ہے، جو مُهَيْمِنْ ہے، جو عَـزِيْز ہے، جو ٹوٹے کام بنانے والا ہے، اور جو کبریائی والا ہے۔اس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحشر میں کیا ہے۔پس اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم حاصل کرنا ہر مومن کا فرض ہے اور جب اس فہم کے حصول کی کوشش ہوگی تو تب ہی ایمان میں بھی مزید ترقی ہوگی۔

ایک روایت میں آتا ہے، علامہ طبرسی نے سورۃ الحشر کی آیت کے ضمن میں یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے اپنے حبیب رسول اللہ ﷺ سے اللہ کے اسم اعظم کی بابت پوچھا جس پر آپ نے فرمایا سورۃ الحشر کی آخری آیات کثرت سے پڑھنے کا التزام کرو۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ جس کسی نے بھی سورۃ الحشر کی آخری آیات رات یا دن کو تلاوت کیں اور اسی دن یا رات کو فوت ہو گیا اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔

وہ آخری آیات یہ ہیں (۔) (الحشر:23) اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غائب اور حاضر کو جانتا ہے، وہی بے انتہا کرم کرنے والا خدا ہے اور وہی بار بار رحم کرنے والا خدا ہے۔پھر اگلی آیت میں ہے۔ (۔) (الحشر:24) وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے اور کبریائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

پھر فرمایا (۔)(الحشر:25) اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا موجد ہے اور ہر چیز کو اس کی مناسب سی صورت دینے والا ہے، اس کی بہت سی اچھی صفات ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کی تسبیح کر رہا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

یہاں یہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ صرف تلاوت ہی نجات کے سامان پیدا نہیں کرے گی۔یقیناً تلاوت بھی ایک اچھا کام ہے۔اس کا حکم بھی ہے کہ قرآن کریم کی اچھے لحن میں تلاوت کی جائے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک طرف تو عبادت انسان کا مقصد پیدائش بتایا ہے لیکن اس کے باوجود بعض لوگوں کی عبادت کے بارے میں فرمایا کہ ان کی نمازیں ان پر لعنت ڈالیں گی۔کیوں؟ اس لئے کہ وہ دکھاوے کی عبادتیں ہیں یا دل سے ادا نہیں کی جارہیں۔تو صرف تلاوت ہی نجات کا ذریعہ نہیں بنے گی۔صرف یہ آیات پڑھ لینا ہی نجات کا ذریعہ نہیں بنیں گی اگر ان پر غور نہ ہو۔اللہ تعالیٰ کی صفات کو سمجھتے ہوئے، اس سے فیض پانے کی دعا نہ ہو، اس کے لئے کوشش نہ ہو، اپنی عبادتوں کے معیار بلند نہ ہوں، خالصتاً اس کے لئے ہو کر عبادت نہ کی جائے، اعمال صالحہ بجا لانے کی طرف توجہ نہ کی جائے۔نیکیاں جو قرآن کریم میں درج کی گئی ہے، ان پر غور کرتے ہوئے ان کو بجالانے کی طرف توجہ نہ کی جائے تب تک صرف آیتوں کا پڑھنا کوئی فائدہ نہیں دے گا۔تو پھر خالص ہو کر اس کی تسبیح کی جائے، پھر یہ نیکی کے معیار بلند کرتی ہے، جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی جو مَیں نے اقتباس پڑھا توجہ دلائی ہے۔پھر یہ اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنے گی۔پس اس غائب اور حاضر کو جاننے والے خدا جو عالم الغیب والشہادہ ہے کے سامنے جب مومن جاتا ہے تو یہ سمجھ کر جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ہر فعل جو ایک مومن کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرتا ہے اور اس کا خوف دل میں رکھتے ہوئے کرتا ہے، تو پھر ہی ان برکات سے مستفید ہو گا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات میں رکھی ہیں۔جن کے بارے میں حدیث مَیں نے پڑھی کہ یہ آیات پڑھو تو اللہ تعالیٰ بخشش کے سامان پیدا فرماتا ہے۔پس صرف منہ سے الفاظ ادا کرنا کافی نہیں اگر یہ بغیر غور و فکر اور عمل کے ہوں۔پس اس غور اور اس فکر اور اس مقام کے حصول کے لئے کوشش کرنی چاہئے اور اس کوشش کے ساتھ انسان یہ آیات پڑھے گا تو پھر اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والا ہوگا۔اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے اور اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے اور وہ اس طرح نماز پڑھتا ہے جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے۔گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔ایسا ایمان اسے حضرت مسیحؑ کی طرح صلیب پر بھی چڑھنے سے نہیں روکتا۔وہ خدا تعالیٰ کے لئے اور صرف خدا تعالیٰ کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی طرح آگ میں بھی پڑ جانے سے راضی ہوتا ہے۔جب وہ اپنی رضا کو رضاء الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ جو علیمٌ بذات الصدور ہے اس کا محافظ اور نگران ہو جاتا ہے اور اسے صلیب پر سے بھی زندہ اتار لیتا ہے اور آگ میں سے بھی صحیح سلامت نکال لاتا ہے۔مگر ان عجائبات کو وہی لوگ دیکھا کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان رکھتے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو ایمان میں کامل کرے اور اسے بڑھاتا رہے اور ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کا صحیح ادراک رکھتے ہوئے ہمیشہ نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتے ہوئے اس کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھتے چلے جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ میں فرمایا:

دو افسوسناک خبریں ہیں۔ہمارے قادیان کے دو نوجوان گزشتہ دنوں وفات پا گئے تھے ایک جامعہ احمدیہ قادیان کے طالب علم وسیم احمد تھے۔ان کی عمر 21 سال تھی جو قادیان کے قریب ایک نہر ہرچوال میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے۔یہ بڑا تیرنے والا لڑکا تھا اور سمندر میں نہانے کی مہارت رکھتے تھے بلکہ لوگوں کو تیراکی سکھایا کرتے تھے۔لگتا ہے نہر میں نہاتے ہوئے کہیں چھلانگ لگائی ہے تو سر کسی چیز سے ٹکرایا ہے جس کی وجہ سے بیہوشی ہوئی ہے اور پھر پتہ نہیں لگا۔دو تین دن کے بعد لاش ملی۔اس وقت کوئی دیکھ نہیں رہا تھا۔فوری طور پر نکالا جاتا تو شاید۔بہرحال اللہ تعالیٰ کی تقدیر تھی۔عزیز موصی تھے اور بڑی دُور، لکش دیپ کے رہنے والے تھے۔ان کو کھلے سمندر میں نہانے کی بڑی مہارت تھی۔

دوسرے طالب علم عزیز حافظ اطہر احمد جو مکرم حافظ مظہر احمد طاہر صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ قادیان کے بیٹے تھے۔3/اگست کو بعد نماز عشاء حافظ صاحب اپنے بیٹوں کے ساتھ اپنے کسی عزیز کو لینے کے لئے بٹالہ گئے، جب واپس آرہے تھے تو قادیان سے کوئی 2-3 کلومیٹر پہلے سڑک پر ایک بڑا درخت تھا جو اچانک سڑک پر گر گیا اور گاڑی اس سے ٹکرائی، جس کی وجہ سے ایکسیڈنٹ میں یہ وفات پا گئے۔باقی بھی شدید زخمی ہوئے لیکن یہ طالب علم جس کی 19 سال عمر تھی وہاں فوری طور پر ان کی وفات ہوگئی اور یہ بھی حافظ قرآن تھے جیسا کہ مَیں نے کہا اور جامعہ احمدیہ میں اس سال داخل ہوئے تھے۔اللہ تعالیٰ دونوں نوجوانوں سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

ابھی انشاء اللہ نمازوں کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب مَیں ادا کروں گا۔

☆☆☆

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب

پیارے بھائی مسعود احمد عامر کا ذکر خیر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اپنے میں سے خدا کی منشاء کے مطابق فوت ہو جانے والوں کی خوبیوں اور نیکیوں کا ذکر کیا کرو آج میں اس مضمون میں اپنے بڑے بھائی مکرم مسعود احمد عامر کا ذکر خیر کروں گا۔ جو ہم سب کو چھوڑ کر مورخہ 28 دسمبر 1987ء بروز پیر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔ آمین

برادرم مسعود احمد عامر انتہائی خوش قسمت تھے کہ آپ کے دادا جان حضرت میاں جان محمد صاحب، پڑدادا حضرت میاں غلام محمد صاحب اور پڑنانا حضرت مولوی رحمت علی صاحب آف پھیرو چچی نزد قادیان رفقاء حضرت مسیح موعود میں شمار ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے آپ نے بھی ان بزرگوں کی اپنی نسلوں کے لئے کی گئی دعاؤں میں سے وافر حصہ پایا۔ بھائی مسعود نوجوانی کی عمر میں جب آپ آٹھویں کلاس میں زیر تعلیم تھے اپنے رب سے جا ملے۔ آپ پڑھائی میں ذہین طلباء میں شمار ہوتے تھے اس کا ثبوت یہ ہے کہ گاؤں کے باقی لڑکے بھائی جان سے مفت ٹیوشن پڑھنے اور سبق سمجھنے آتے۔ اس وقت گاؤں میں بجلی کی سہولت نہ تھی آپ دیئے یا لالٹین کی روشنی میں خود بھی پڑھتے اور اپنے ساتھیوں کو ہوم ورک وغیرہ کرنے میں مدد دیا کرتے تھے۔

خاکسار خود بھائی جان کی ان شفقتوں سے حصہ پاتا رہا میری عمر چھ سال کی ہوگی۔ بچپن کی یہ یادیں اب بھی خوشگوار تصور کے ساتھ ذہن میں محفوظ ہیں۔ دیئے کی روشنی میں بھائی جان میرا ہاتھ پکڑ کر قلم سے لکھنا سکھاتے، نقطوں والی ہینڈ رائٹنگ کو خوشخط بنانے والی کاپیاں میرے لئے سکول سے سپیشل طور پر لاتے اور ان نقطوں پر صحیح انداز میں لکھنے میں میری مدد کرتے۔

امی جان بیان کرتی ہیں کہ ''مسعود جسے پیار سے سب ''پولو'' کہہ کر پکارتے تھے انتہائی فرمانبردار، ہر ایک کے کام آنے والا اور ایک خصوصی بات کہ گھر کے ہر کام میں وہ میرا ہاتھ بٹاتا تھا۔ اتنی چھوٹی عمر میں بھی کسی کا دل نہ دکھاتا تھا جب بھی کوئی بڑا اس کو کام کہتا تو ہنسی خوشی وہ کام کرتا۔ نمازوں کا پابند اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیم کا فعال رکن، فجر سے پہلے یا عشاء سے پہلے گاؤں میں ہونے والی اطفال کی صل علی میں لازمی شریک ہوتا۔ چاہے سردی ہو یا گرمی...... نماز سادہ و باترجمہ سیکھنے میں شوق دکھایا اور باقی اطفال کی نسبت جلد یاد کر لی۔ دینی معلومات بھی عمر کے مطابق کافی یاد تھی''۔

بھائی مسعود احمد عامر ایک ہنس مکھ، محنتی اور خادم دین نوجوان تھے۔ ابو جان (مکرم یعقوب احمد صاحب) نے صرف ایک ہی بات پر ہم بہن بھائیوں کو ڈانٹا ہے اور وہ ہے نماز کی بروقت ادائیگی نہ کرنے کی وجہ، اس بات کا احساس بچپن سے ہی ہم بہن بھائیوں کے ذہن میں بٹھا دیا۔ اگر فجر کی نماز ہم میں سے کوئی بہن یا بھائی نہ پڑھتا تو سزا کے طور پر ہمیں ناشتہ نہیں ملتا تھا یہ سبق ہمیں والدین کی طرف سے سکھایا گیا۔

امی جان بھائی مسعود کی ایک دلچسپ بچپن کی یاد بیان کرتے ہوئے بتاتی ہیں کہ ''ایک دفعہ مسعود نے مغرب کے بعد چمکتا ہوا جگنو دیکھا تو کوشش کر کے اسے پکڑ لیا اور جیب میں ڈال لیا۔ جیب میں اندھیرا ہونے کی وجہ سے جگنو چمکنے لگا تو مسعود نے بڑی معصومیت سے مجھے کہا امی جان جگنو خود تو نہ جانے کہاں چلا گیا ہے مگر اپنی روشنی میری جیب میں ہی چھوڑ گیا ہے''۔

بھائی مسعود احمد عامر اپنے امی ابو کے فرمانبردار اور کہا ماننے میں مثالی تھے امی جان بیان کرتی ہیں کہ اگر میں آدھی رات کو بھی آواز دیتی تو فوراً جواب دیتے۔ جی امی جی۔ اپنے ابو کے ہر حکم پر جان چھڑکتا تھا بہت پیار کرتا تھا اور والدین کے لئے قرآن کریم کی دعا رب ارحمھما کما ربّٰینی صغیرا کا مجسم نمونہ تھا۔ اپنے بڑے بھائیوں اور چچاؤں کی بات ماننے والا، ہر شخص اس کا گرویدہ اور اس کے لئے دعا گو رہتا تھا۔ چھوٹی عمر میں ہی ہر ایک کا ہمدرد کام آنے والا، پڑوسیوں کا سودا سلف لا کر دینے والا۔ خدمت خلق اس کا شیوہ تھا۔

بھائی مسعود احمد عامر 1973ء کو گوٹھ میاں جان محمد تعلقہ عمر کوٹ ضلع تھرپارکر سندھ میں پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس جائے فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ کی وفات کے وقت عمر تقریباً چودہ پندرہ سال تھی اور آپ آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھے۔ آپ کے ٹیچرز غیر از جماعت اور ہندو بھی تھے وہ سب جو الگ الگ مضامین کے ٹیچر تھے۔ آپ کی محنت اور ذہانت کے قائل تھے اور ہوم ورک چیک کرنے پر آپ کو نوٹ بک پر شاباش دیتے۔ عمر کے حساب سے خوش خط تھے اور حساب کے مضمون میں خاصی دلچسپی تھی۔

محمود آباد سٹیٹ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم بابو عنایت اللہ صاحب صدر جماعت نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان میں آپ کی تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت النعیم میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

رحمت کی آبشار

عرشی مری طرح سے سبھی کو ہے اعتبار
موجیں ہوں سر پھری بھی تو بیڑہ لگے گا پار

اپنا جو ناخدا ہے خدا کا ہے انتخاب
ہم خوش نصیب نوح کی کشتی میں ہیں سوار

اک ڈھال ہے امام، رہو اس کی آڑ میں
اس ڈھال پر اثر نہیں کرتا ہے کوئی وار

فضل خدا سے دَور خلافت ہے پانچواں
جاری ہے سو برس سے یہ رحمت کی آبشار

اس میں نہا کے پاک و مطہر ہوئے بہت
بس میں نہیں مرے کہ میں انکا کروں شمار

عاجز ہیں خاکسار و اطاعت گذار ہیں
ہم نے امامِ وقت کو دی نفس کی مہار

اُس کو بقا ملی ہے فنا جس نے کی قبول
جو مٹ گیا، خوشی سے ہوا خاک پائے یار

نشہ ہے عاجزی میں شراب طہور کا
یہ مے ہے پاک اور مزہ اس کا خوشگوار

تشبیہ کس سے دوں میں خلافت کے فیض کو
سایہ ہے یہ خدا کا یہی حرفِ اختصار

ا۔ع۔ ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86601 میں عبدالمنان

ولد عبدالحکیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالمنان ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی ولد چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 86602 میں ذوالفقار علی کھوکھر

ولد ملک محمد علی داؤد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذوالفقار علی کھوکھر۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد علی داؤد کھوکھر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 86603 میں شیخ قمر احمد فضل

ولد شیخ فضل احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ماڈل ٹاؤن لاہور (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال مالیتی -/1000000 روپے (2) از ترکہ والد مرحوم ملی رقم -/2400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شیخ قمر احمد فضل۔گواہ شد نمبر 1 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان

مسل نمبر 86604 میں شائستہ علی

زوجہ چوہدری عبدالعلی خاں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 0 5 8 - 7 4 6 گرام مالیتی اندازاً -/1 1 1 3 0 0 0 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شائستہ علی۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعلی خاں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی

مسل نمبر 86605 میں عبیدہ بیگم

بیوہ چوہدری عبدالقدیر خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 184 گرام اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن/منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عبیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعلی خاں۔گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی

مسل نمبر 86606 میں تحسین ابرار

زوجہ ڈاکٹر ابرار احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ساڑھے سترہ مرلے واقع ماڈل ٹاؤن لاہور (2) طلائی زیور 200-583 گرام اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تحسین ابرار۔گواہ شد نمبر 1 سردار افتخار الغنی گواہ شد نمبر 2 شرجیل آفاق

مسل نمبر 86607 میں کنیز فاطمہ

زوجہ عبدالسلام عارف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1968ء ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 31-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/5 0 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 فرحت رفیق ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 86608 میں عبدالسلام عارف

ولد میاں محمد عبداللہ قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالسلام عارف۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ۔گواہ شد نمبر 2 فرحت رفیق

مسل نمبر 86609 میں عنیزہ زبیر

زوجہ زبیر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/360000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عنیزہ زبیر۔گواہ شد نمبر 1 علی عزیز احمد ولد ملک عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86610 میں نعمانہ عائشہ مجید

بنت میاں مجید الرحمٰن حمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نعمانہ عائشہ مجید۔گواہ شد نمبر 1 یحیٰی عماد وصیت نمبر 38923۔گواہ شد نمبر 2 حافظ اسامہ خرم وصیت نمبر 42045

مسل نمبر 86611 میں امامہ طوبیٰ مجید

بنت میاں مجید الرحمٰن حمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امامہ طوبیٰ مجید۔گواہ شد نمبر 1 میاں یحیٰی عماد وصیت نمبر 38923۔گواہ شد نمبر 2 میاں موسیٰ نذیر وصیت نمبر 42044

مسل نمبر 86612 میں فرحانہ اقبال

بیوہ محمد اقبال (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1993ء ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرحانہ اقبال۔گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد چوہدری محمد فیض۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضال ولد محمد رمضان

مسل نمبر 86613 میں محمد اسماعیل

ولد چوہدری غلام قادر قوم جٹ کُھٹہ پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع نانو مہندی نارووال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 86614 میں ظفر احمد

ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلشاد کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد

مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 86615 میں کرامت علی

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 86616 میں حاجی امین احمد

ولد چوہدری علی محمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ مزدوری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوشاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی امین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امیر علی وصیت نمبر 39027۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 86617 میں محمد مشتاق

ولد چوہدری علی محمد (مرحوم) قوم جٹ بُھٹہ پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 امیر علی وصیت نمبر 39027 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 86618 میں خلیل احمد

ولد سیف علی قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حامد علی ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 86619 میں بشیر احمد

ولد چوہدری حسن محمد (مرحوم) قوم جٹ بُھٹہ پیشہ مزدوری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امیر علی وصیت نمبر 39027 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 86620 میں عامر گلزار ملک

ولد ملک گلزار احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر گلزار ملک۔ گواہ شد نمبر 1 اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر۔ گواہ شد نمبر 2 اظہار کرامت اللہ ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 86621 میں صارم حسن خان

ولد سجاد حسن خان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدابخش کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صارم حسن خان۔ گواہ شد نمبر 1 اظہار کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اظفر بلال

مسل نمبر 86622 میں احسان اللہ

ولد عنایت اللہ قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 86623 میں ناصر محمود ملہی

ولد نذیر احمد ملہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود ملہی۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد بٹ ولد محمد قاسم بٹ

مسل نمبر 86624 میں ناصر احمد

ولد سراج دین قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہار کرامت اللہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 86625 میں تنویر احمد

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہار کرامت اللہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 86626 میں اسرار احمد

ولد چوہدری نیاز احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹہ کوہاڑ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظفر بلال۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر 86627 میں تسلیم مقبول

زوجہ مقبول احمد صدیقی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسلیم مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد صدیقی ولد بشیر احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 86628 میں ثمر بلال

ولد نثار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثمر بلال۔ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 ملک صہیب الرحمٰن وصیت نمبر 60524

مسل نمبر 86629 میں سعید احمد عامر

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد عامر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد وصیت نمبر 31908

مسل نمبر 86630 میں نصیر احمد انور

ولد محمد احمد انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان علی نجم ولد طارق نجم

مسل نمبر 86631 میں ثمرین یاسر

زوجہ یاسر نوید قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرین یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر نوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 86632 میں رخسانہ کوثر

بنت محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پدری ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بھٹی ولد منور احمد بھٹی

مسل نمبر 86633 میں مبشر احمد

ولد محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پدری ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بوٹا والد موصی

مسل نمبر 86634 میں سلمیٰ مظفر

زوجہ سید مظفر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد جنجوعہ ولد نذیر احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید افضل الرحمٰن ولد سید فضل الرحمٰن

مسل نمبر 86635 میں منظور احمد سنوری

ولد محمد احمد قمر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرس روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد سنوری۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 86636 میں وردہ محمود

بنت محمود احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرس روڈ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید گوندل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد سنوری والد موصیہ

مسل نمبر 86637 میں زاہدہ محمود

زوجہ محمود احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سواچار تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد سنوری خاوند موصیہ

مسل نمبر 86638 میں شعیب احمد جبار

ولد عبدالجبار گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد جبار۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد گھمن ولد محمد آصف گھمن

مسل نمبر 86639 میں مسرت عظمت

بیوہ عظمت محمود (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/59000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت عظمت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 86640 میں ادریس احمد مجید

ولد مرزا سعید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پاور ہاؤس سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد مجید۔ گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد ولد حافظ عمر دراز۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد علی

مسل نمبر 86641 میں مرزا انیس احمد

ولد ادریس احمد مجید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد مجید والد موصی

مسل نمبر 86642 میں سعدیہ سکندر

بنت سکندر حیات قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سکندر۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں قیصر ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق

مسل نمبر 86643 میں خالدہ ہمایوں

زوجہ ہمایوں قیصر قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/61950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ہمایوں۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں قیصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 86644 میں ملیحہ ہمایوں

بنت ہمایوں قیصر قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ ہمایوں۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں قیصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 86645 میں ہاجرہ

بنت ہمایوں قیصر قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہاجرہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں قیصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 86646 میں شمائلہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں قیصر ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 86647 میں مریم بابر

بنت فضل الرحمٰن بابر قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مریم بابر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن بابر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں قیصر ولد محمود احمد

مسل نمبر 86648 میں زمان احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 86649 میں آمنہ مظفر

بنت خواجہ مظفر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت ...... ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 گرام مالیتی -/62000 روپے (2) بینک بیلنس -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آمنہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 خواجہ ظفر احمد ولد خواجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 86650 میں مجیب احمد بھٹی

ولد ڈاکٹر نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ دکاندار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 11 مرلہ مالیتی -/4500000 روپے (2) مکان 5 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے (3) دوکان مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد

مسل نمبر 86651 میں عامر احمد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا میانہ پورہ مشرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 86652 میں رانا بشارت احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پھلروان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ کشمیری سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 کنال 10 مرلے واقع پنڈی باگو اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار

مسل نمبر 86653 میں عافیہ مبین

بنت ملک مبشر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عافیہ مبین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 86654 میں ملک مبشر احمد

ولد محمد صدیق قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 17 مرلہ زمین مالیتی -/340000 روپے (2) مکان میں 1/3 حصہ مالیتی -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 86655 میں نبیلہ مہرین احمد

بنت خواجہ ظہیر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نبیلہ مہرین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ظہیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد ولد محمد اشرف شاد

مسل نمبر 86656 میں شازیہ احمد

بنت خواجہ ظہیر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ ظہیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد

مسل نمبر 86657 میں رضیہ شوکت

بیوہ شوکت علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ج۔ ب فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رضیہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن ولد محمد اسحٰق وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد خاں

مسل نمبر 86658 میں نذیر احمد

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ج۔ ب فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ 6 کنال مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/500000 روپے (3) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 86659 میں علی اصغر

ولد عالم خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ج۔ ب فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن شاکر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد اطہر ولد علی اصغر

مسل نمبر 86660 میں رقیہ بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ج۔ ب فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رقیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد محمد خاں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رمضان اور دعا

حضرت مصلح موعود 4 نومبر 1938ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

''جب مومن روزے رکھیں قربانیاں کریں اور استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جائیں اور اس کے بعد دعاؤں سے کام لیں تو وہ دعا خالی نہیں جاتی بلکہ ضرور ان کو ان کے مقاصد میں کامیاب کرتی ہے مگر فرمایا جب استقلال اور قربانیوں کے بعد دعا کریں گے تب ان کی دعا سنی جائے گی۔ یونہی نہیں گویا اللہ تعالیٰ نے استقلال قربانیوں اور دعا کو لازم وملزوم قرار دیا ہے بغیر دعا کے استقلال کے ساتھ قربانی کرنا دینی عالم میں ہیچ ہے اور بغیر استقلال والی قربانیوں کے دعا انسان کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی وہ فرماتا ہے اجیب دعوۃ الداع جو اس رنگ میں دعا کرنے والے ہوں میں ان کی دعاؤں کو سنا کرتا ہوں یعنی جو استقلال کے ساتھ قربانیاں کریں اور پھر کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کیلئے دعائیں بھی کریں تو ان کی دعا ضرور قبول ہو کر رہتی ہے...... میں نے انیسواں مطالبہ یہی رکھا ہے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو ترقی دے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے جو ہم دیکھنے کے خواہشمند ہیں کیونکہ نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔''

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی)

قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(منعقدہ مورخہ یکم تا 10 ستمبر 2008ء)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو اس سال کی دوسری اور مجموعی طور پر 49 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ یکم تا 10 ستمبر 2008ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ ان کلاسز کا مقصد احباب جماعت میں تعلیم القرآن کا شوق پیدا کرنے کے علاوہ اساتذہ تیار کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کلاس میں جو طلباء شامل ہوتے ہیں انہیں استاد کے طور پر تیار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تا کہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر آگے لوگوں کو قرآن سکھانے کا موجب بنیں۔

امسال 9 اضلاع کے 14 طلباء نے اس کلاس میں رجسٹریشن کروا کر شرکت کی۔ طلباء کی رہائش کیلئے مجلس انصار اللہ پاکستان کے گیسٹ ہاؤس سرائے ناصر میں انتظام کیا گیا تھا جبکہ طلباء کے سحر و افطار اور کھانے کا انتظام دارالضیافت میں تھا۔ مکرم رشید احمد تبسم صاحب کوٹری ضلع حیدر آباد کو کلاس کا سیکرٹری مقرر کیا گیا جو کہ طلباء کی عمومی نگرانی پر مامور تھے۔

یہ کلاس انصار اللہ مرکزیہ کے بالائی ہال میں صبح 9 بجے تا 1:30 تک لگائی جاتی رہی۔ کلاس میں پانچ پیریڈز رکھے گئے تھے جن میں ترجمۃ القرآن' تجوید اور قراءت قرآن' عربی گرائمر اور عربی بول چال اور حفظ قرآن و تلاوت شامل ہیں۔ اس کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ' مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ اور حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔

علاوہ ازیں مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ کی نگرانی میں مرکز سلسلہ میں موجود اہم اداروں کے تعارف کا بھی ایک پیریڈ تھا تا کہ طلباء مرکز میں موجود دفاتر اور اداروں سے واقفیت حاصل کر لیں' اس میں مختلف صیغہ جات کے افسران یا ان کے نمائندہ تشریف لا کر اپنے صیغے کا تعارف کرواتے رہے اور طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔ دوران کلاس جن اداروں کا تعارف کروایا گیا ان میں نظارت تعلیم القرآن' نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ' نظارت مال آمد' دارالقضاء' نظارت امور عامہ اور وکالت وقف نو شامل ہیں۔ نیز طلباء کو زیارت مرکز کیلئے نمائش جدید پریس دکھائی گئی۔

روزانہ شیڈیول میں بعد نماز ظہر بیت مبارک میں درس القرآن کا پروگرام تھا۔ بعد نماز عصر ایک گھنٹہ کیلئے سٹڈی ٹائم ہوتا تھا۔ جس میں طلباء اپنے روزانہ کے اسباق دہراتے۔

مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو طلباء کا تحریری و زبانی امتحان لیا گیا۔ جس میں ترجمۃ القرآن' تجوید القرآن اور عربی گرائمر کا امتحان تحریری جبکہ حفظ اور حسن قراءت کا امتحان زبانی تھا۔ امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے اور نمایاں اعزاز حاصل کرنے والے طلباء کو مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عصر منعقدہ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا اس کے بعد مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے تلاوت قرآن کریم کی اہمیت پر چند کلمات کہے بعدہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو حقیقی رنگ میں قرآن کے علوم سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم اعتزاز احمد بابر ابن مکرم حمید اللہ صاحب چک 168-171/NB سرگودھا نے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں 768 نمبر اور گریڈ A+ حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم موصوف کیلئے یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور اس کے علم میں برکت دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد طارق محمود صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی مسرور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سید محمد امین صاحب گردیزی مورخہ 31/اگست 2008ء کو 66 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے اور نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ خوش مزاج دھیمی آواز میں بات کرنے والے اور بلند اخلاق کے وصف سے متصف تھے۔ اعلیٰ درجہ کے مہمان نواز اور غریب پرور بزرگ تھے۔ آپ کسی نہ کسی رنگ میں خدمت سلسلہ بجالاتے رہے۔ بحرین میں بطور سیکرٹری مال اور نائب صدر کے طور پر خدمت کرتے رہے۔ 1998 تا 1999ء میں دارالعلوم شرقی نور کے زعیم مجلس انصار اللہ اور پھر علوم بلاک کے بلاک لیڈر بھی رہے۔ نڈر داعی الی اللہ تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم محمد احسن صاحب جرمنی اور مکرم احمد علی صاحب مقیم ربوہ کے علاوہ 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے ساتھ رحمت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خادم سلسلہ حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری

حضرت قاضی محمد نذیر لائلپوری جماعت احمدیہ کے شگفتہ بیان مقرر، نامور محقق اور مصنف تھے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں متعدد قیمتی کتب کا اضافہ کیا۔

آپ 3 ستمبر 1898ء کو پیدا ہوئے۔ 1938ء میں آپ نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی۔ آپ مولوی فاضل، منشی فاضل، ایم اے انگلش اور او ٹی تھے۔ ابتداء میں آپ علوم شرقیہ کے استاد مقرر ہوئے بعد میں جامعہ احمدیہ میں عربی ادب کے استاد بنے۔ نظارت اصلاح و ارشاد میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے رہے۔ تعلیم الاسلام کالج قادیان میں دینیات، اردو اور فارسی کے لیکچرار کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بعد ازاں پھر جامعہ احمدیہ میں بطور استاد تقرری ہوئی۔ مئی 1955ء میں آپ کو جامعہ احمدیہ کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔ اس عہدے پر آپ نے دو سال کام کیا۔ 1965ء میں ناظر اصلاح و ارشاد بنے اور اس کے بعد ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف مقرر ہوئے اور تا وفات 16 ستمبر 1980ء اسی عہدے پر اہم خدمات انجام دیں۔

حضرت قاضی صاحب متبحر عالم تھے۔ سالہا سال درس قرآن اور درس حدیث دیتے رہے۔ آپ ہر قسم کے علوم دینی کا گہرا مطالعہ اور ٹھوس علمی شعور رکھتے تھے۔ جماعت احمدیہ کے اختلافی عقائد کے بارے میں خصوصاً آپ کا مطالعہ اور علم بہت وسیع تھا۔ جلسہ سالانہ پر کئی سال تک تقریر کرتے رہے۔

حضرت قاضی صاحب ایسے شگفتہ بیان مقرر تھے کہ آپ کی تقاریر احباب جماعت میں بے حد ذوق و شوق سے سنی جاتیں۔ آپ کی تحقیق اور مطالعہ کا نچوڑ ان کی نصف صد کتب ہیں۔ ان کی بعض کتب کا ترجمہ بنگالی اور انگریزی میں ہو چکا ہے۔

آپ کے ایک صاحبزادے مکرم قاضی منیر احمد صاحب ضیاء الاسلام پریس ربوہ کے مینیجر اور روزنامہ الفضل اور دیگر ماہانہ رسالوں کے پرنٹر رہ چکے ہیں۔ ان پر راہ خدا میں سو کے قریب مقدمات بنے اور چار باران کو اسیر راہ مولا بننے کی سعادت ملی۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے B.Sc انجینئرنگ الیکٹرانکس اینڈ ٹیلی کام میں آفر کی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ اور انٹرویو کلیر کرنا لازمی ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 ستمبر 08ء ہے۔ مکمل معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 13 ستمبر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

ملکی سالمیت کو ہر قیمت پر یقینی بنائیں گے۔

صدر مملکت اور وزیر اعظم نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ملکی سالمیت اور خود مختاری کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ دونوں راہنماؤں نے افغانستان سے ہونے والی فضائی حدود کی خلاف ورزیوں اور امریکی فورسز کی مداخلت پر دفاع کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

پرویز الٰہی نے قائد حزب اختلاف کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا

قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چودھری پرویز الٰہی نے اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے اپنا استعفیٰ سپیکر قومی اسمبلی کو فیکس کر دیا ہے۔ چوہدری پرویز الٰہی نے اپنے استعفیٰ کی وجوہات بتاتے ہوئے کہا کہ میں جمہوری نظام کی بقا اور تسلسل کے لئے استعفیٰ دے رہا ہوں۔

پٹرول سستا کرنے کی سمری وزیر اعظم کو ارسال

وزارت پٹرولیم نے پٹرول کی قیمتوں میں 5 سے 7 روپے تک کمی کے لئے سفارشات پر مبنی سمری وزیر اعظم گیلانی کو ارسال کر دی ہے۔ اور توقع ہے وزیر اعظم جلد ہی اس کی منظوری دیں گے۔

شہروں میں 4، دیہاتوں میں 6 گھنٹے لوڈ شیڈنگ کا فیصلہ

واپڈا نے ملک بھر میں لوڈ شیڈنگ کے نئے شیڈیول کا اعلان کر دیا ہے جس کے مطابق شہروں میں روزانہ 4 گھنٹے اور دیہاتوں میں 6 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کی جائے گی۔

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی "سوزوکی وین APV GC415" چھ Seater ماڈل 2006ء اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال اور 107000 کلومیٹر چلی ہوئی فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہش مند احباب حسب ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6713023 (نظارت علیا)

گولڈ کراس انٹرنیشنل
خوشخبری
خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال میں آپ کی اپنی گولڈ کراس کوریئر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم اپنے احمدی احباب کو مختلف پیکجز پیش کرتے رہے ہیں اور ہم آپ کے معیار پر پورا اتر رہے ہیں صرف ربوہ سے اپنے احمدی احباب کے لئے پیش کرتے ہیں۔
رمضان + عید پیکج
یو۔کے پہلا کلو صرف-/700 روپے اور 15 کلو پارسل پر پہلا کلو ختم کر دیا گیا ہے اور دوسرے کلو میں حیرت انگیز کمی اس کے ساتھ دوسرے ممالک کے ریٹس میں بھی نمایاں کمی
(پہلے سے تیز سروس کے ساتھ)
آج ہی اس پیکج سے جتنا مرضی سامان بھجوائیں۔ صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
24 گھنٹے رابطہ کیلئے: 0321-6695037
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6215901
0300-7250557-0345-7679810

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

گلوبل کوریئر سروس
Sky Net یورپی کمپنی آپ کے شہر میں
رمضان المبارک اور عید کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل کے لئے خصوصی رعایتی پیکج
Australia,U.K, Germany,U.S.A,Canada and
047-6215744 Rest of Europe
0334-6365127 اقصیٰ چوک مسرور پلازہ ربوہ

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

کم سے کم وولٹیج پر کامیاب سٹیبلائزر
1000W-2000W-3000W-5000W-10000W
500W 1000W میں دستیاب ہیں۔ نیز
کنورٹر گارنٹی کے ساتھ حاصل کریں۔
تاج اینڈ سنز
اقصیٰ چوک بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
047-6213765
0331-7797210
0301-7977210

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبد الغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
سپلٹ AC کی تمام ورائٹی نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور رینٹ متسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

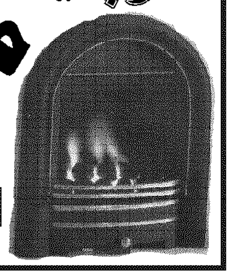

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ربوہ میں سحر و افطار 16 ستمبر

انتہائے سحر	5:31
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	1:03
وقت افطار	7:15

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency Exchange co.'B' PVT.LTD.
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10